سکّہ نیا چلے گا

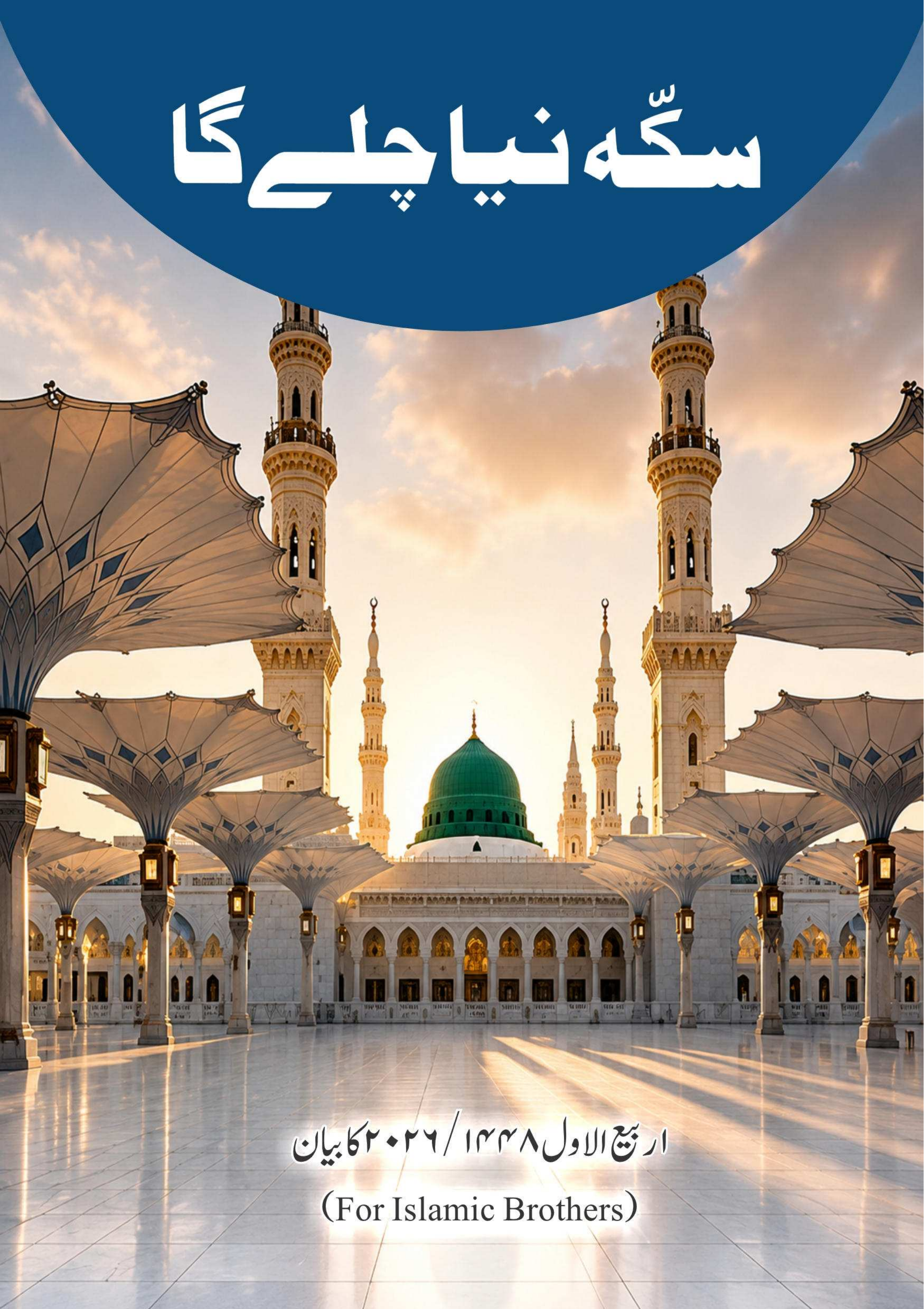

ا ربیع الاول ۱۴۴۸ / ۲۰۲۶ کا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

پیارے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مجھ پر درود پڑھے، جب تک پڑھتا رہے، فرشتے اُس پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے، کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔[1]

دَست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود | کیوں نہ ہو پھر وِرْد اپنا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

[1]... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ... الخ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 152، حدیث: 907۔

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُوَالسَّلام

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے یہ روایت کئی مرتبہ سُنی ہوگی، بعض روایات میں یُوں بھی آیا ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہٗ عَشْرًا فَلْیُکْثِرْ عَبْدٌ اَوْ لِیُقِلَّ یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ پاک اور اس کے فرشتے اُس بندے پر 10 مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے، کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔[1]

یعنی میں اگر ایک مرتبہ کہوں: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد (اے اللہ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج)، اس ایک دو سیکنڈ کے عمل کا بدلہ مجھے کیا ملے گا؟ فرمایا: اِس کے بدلے میں اللہ پاک اور اُس کے فرشتے 10 مرتبہ درود بھیجیں گے۔

نوٹ: اللہ پاک کا اپنے بندوں پر درود بھیجنے کا مطلب ہے: رحمت نازل فرمانا اور فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے: مغفرت کی دُعا کرنا۔[2]

کتنا عظیم صِلہ ہے یہ...!! اللہ پاک کی ایک رحمت مل جانا دو جہاں کی بھلائیوں کے لیے کافی ہے، جس پر 10 رحمتیں برس جائیں، پِھر ساتھ ہی فرشتوں کی 10 مرتبہ دُعائیں مِل جائیں، اُس بندے کی شان کیا ہو گی...؟ اور یہ عظیم تَرِین اِنْعَام پانے کا طریقہ کیا ہے؟ چند سیکنڈ لگیں گے، پڑھیے! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد۔

یہ سب سے کم الفاظ والا درود شریف ہے، اگر ہم یہ والا درود شریف 100 مرتبہ پڑھیں تو اندازاً ڈیڑھ منٹ یعنی صِرف 90 سیکنڈ لگیں گے۔

1... الصلاۃ علی النبی لابن عاصم، صفحہ: 21، حدیث: 34۔

2... فتح الباری، کتاب الدعوات، باب صلاۃ علی النبی، جلد: 11، صفحہ: 186، زیرِ حدیث: 6357 ماخوذاً۔

آج کل شارٹ ویڈیوز (*Short Videos*) اور ریلز (*Reels*) وغیرہ بہت مشہور ہیں نا: دیکھنی نہیں چاہئیں، کرنے کے کام کرنے چاہئیں، ریلز کی ایک ویڈیو تقریباً 30 سیکنڈ سے لے کر 180 سیکنڈ کے درمیان ہوتی ہے۔ لوگ ریلز دیکھتے ہوئے گھنٹوں گزار دیتے ہیں، صِرْف 90 سیکنڈ لگائیں، 100 بار درود شریف پڑھیں، اَجر کیا ملے گا؟ اللہ پاک کی ایک ہزار رحمتیں اور فرشتوں کی ایک ہزار دُعائیں نصیب ہو جائیں گی۔ سُبْحٰنَ اللہ!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مَول چُکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے [1]

اللہ پاک ہمیں درودِ پاک کی کَثْرت کرنے، زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

یہاں ایک چھوٹا سا سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے، بندہ جب درود شریف پڑھے تو بدلے میں اللہ پاک بھی اُس پر درود بھیجتا ہے، فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں، اِس میں کیا حکمت ہے؟ درود شریف پڑھنے پر ❁ جنّت عطا کی جا سکتی ہے ❁ جنّتی محلّات دیئے جا سکتے ہیں، ❁ بڑے انعامات دیئے جا سکتے ہیں، اِس کی بھی روایتیں ہیں، درود پڑھنے والے کو جنّتی انعامات بھی دیئے جاتے ہیں، ساتھ میں درود بھی بھیجا جاتا ہے، اِس کی کیا حکمت ہے؟ بڑی خوبصورت بات کہی ہے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے، لکھتے ہیں:

خدا اُن کو کِس پیار سے دیکھتا ہے | جو آنکھیں ہیں مَحْوِ لِقائے مُحَمَّد [2]

یعنی اللہ پاک کو اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اتنی محبّت ہے، اتنی محبّت ہے کہ ❁ جو آنکھ اِن کو دیکھنے لگ جائے، وہ آنکھ اللہ پاک کو پیاری ہو جاتی ہے ❁ جو زَبان اُن پر درود پڑھنے میں

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ: 186۔
[2]... حدائقِ بخشش، صفحہ: 66۔

مَصرُوف ہو جائے، اللہ پاک کو وہ زَبان پیاری ہو جاتی ہے ❁ جو دِل ان کی یاد میں بَس جائے، اللہ پاک کو وہ دِل پیارا ہو جاتا ہے۔

لہٰذا جب بندہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ پاک کو اتنا پیارا ہو جاتا ہے کہ اللہ پاک خُود بھی اُس پر رحمتیں بھیجتا ہے اور فرشتوں کی بھی ڈیوٹی لگ جاتی ہے کہ جب تک بندہ درود پڑھ رہا ہے، تب تک اس کے لیے دُعائیں کرتے رہو...!!

دِل کہتا ہے ہر وقت صفت اُن کی لکھا کر | کہتی ہے زَباں نعت مُحَمَّد کی پڑھا کر
اِس محفلِ میلاد میں اے بندۂ سرکار | جب آئے درود اُس شہِ عالَم پہ پڑھا کر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

نُور والا آیا ہے، نُور لے کر آیا ہے

حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: (صحابۂ کرام و تابِعین کے زمانے کی بات ہے) ایک مرتبہ 2 شخص بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے، اُن میں سے ایک نے کہا: میں نے کل رات خواب میں تمام انبیائے کرام علیہم السَّلام کی زیارت کی۔ دوسرے نے کہا: پھر بتایئے! آپ نے کیا دیکھا؟ اب خواب دیکھنے والے اپنا خواب سُنانے لگے، بولے: میں نے دیکھا؛ ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کے ساتھ 4، 4 چراغ تھے ❁ ایک چراغ اُن کے سامنے ❁ ایک اُن کے پیچھے ❁ ایک اُن کے سیدھی جانِب ❁ ایک الٹی جانب۔ پھر ہر نبی علیہ السَّلام کے ساتھ اُن کے ایک صحابی بھی تھے، اُن کے پاس بھی ایک ایک چراغ تھا۔

پھر میں نے دیکھا: (ایک عظیم مرتبے والے) نبی کھڑے ہوئے، اُن کے کھڑے ہوتے ہی پُوری زمین روشن ہو گئی، اُن کے مبارک سَر کے ہر بال کے ساتھ ایک چراغ تھا اور اُن کے صحابی جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ساتھ ایک ایک نہیں بلکہ 4، 4 چراغ تھے۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر میں نے پوچھا: مَنْ ھٰذَا یعنی یہ اتنے بلند رُتبہ نبی جن کے کھڑے ہوتے ہی ساری زمین روشن ہو گئی، یہ کون ہیں؟ تو جواب آیا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہ یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

نُور والا آیا ہے، نُور لے کر آیا ہے | سارے عالَم میں یہ دیکھو کیسا نُور چھایا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! جب یہ دونوں شخص آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، یعنی ایک خواب سُنا رہے تھے، دوسرے سن رہے تھے، اُس وقت عظیم تابعی بزرگ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ (جو تورات شریف کے بڑے ماہِر عالِم تھے)، (اُن) کے کانوں میں اِن باتوں کی آواز گئی، آپ نے فرمایا: یہ تم کیا باتیں کر رہے رہو (یعنی یہ جو تم بتا رہے ہو یہ بات تم نے کہیں سے پڑھی، سُنی ہے)؟

خواب بتانے والے نے کہا: نہیں...! یہ کوئی پڑھی سُنی بات نہیں ہے بلکہ یہ تو میں نے رات کو خواب دیکھا تھا، وہ بیان کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ بولے: وَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِنَّہَا فِیْ کِتَابِ اللہِ کَمَا رَاَیْتَ یعنی اُس رَبّ کائنات کی قسم! جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّا نبی بنا کر بھیجا ہے! تم نے تو یہ خواب دیکھا ہے مگر میں نے بالکل یہی بات اللہ پاک کی نازِل کی ہوئی پچھلی آسمانی کتاب میں پڑھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اِس سے معلوم ہوا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں، صاحِبِ نُور بھی ہیں اور حضرت کعبُ الْاَحبار رَضِیَ اللہُ عنہ کی وضاحت کے مُطابِق پچھلی آسمانی کتابوں میں بھی یہی لکھا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ مُبارَک نُور ہیں کہ جن کے ذریعے سے پُوری زمین نُور سے جگمگا اُٹھی ہے۔

چار جانِب روشنی ہے سب سماں ہے نُور نور | حق نے پیدا آج اپنے پیارے کو فرمایا ہے
آگے پیچھے، دائیں بائیں نور ہے چاروں طرف | آ گیا ہے نُور والا، نُور والا آیا ہے[2]

نُور والے آقا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور ہیں، یہ بات اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ پارہ:6، سورۂ مائِدہ، آیت:15 میں ارشاد ہوتا ہے:

1...نوادر الاصول، الاصل السابع والستون، جلد:1، صفحہ:231۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:460 ملتقطاً۔

قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۱۵﴾ تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب۔ (پارہ:6، سورۂ مائدۃ:15)

اِس آیتِ کریمہ میں لفظِ نُور سے کیا مُراد ہے، اِس بارے میں ❁ امام بَغَوِی ❁ امام جَلَالُ الدِّین سَیُوطِی ❁ امام رَازِی ❁ علّامہ صَاوِی ❁ علّامہ مُلّا علی قاری ❁ علّامہ محمود آلُوسی رَحمۃُ اللہ علیہم اور بہت سارے مُفَسِّرِین کِرام فرماتے ہیں: اس نُور سے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں۔(1)

کیا تم کو نورِ مُجَسَّم خُدا نے
زمیں پر نہیں پڑتا سایہ تمہارا(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مخلوق میں سب سے اَفضل و اعلیٰ ہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! قرآنِ کریم میں کُل 7 ہزار مقامات پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آیا ہے(3) ❁ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جائے وِلادت کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک اَعضا کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صِفات کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا بھی ذِکر ہے اور اَلحمدُ لِلّٰہ! قرآنِ کریم میں 4،2

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:15، جلد:2، صفحہ:400-401 خلاصۃً۔
2... قبالۂ بخشش، صفحہ:30۔
3... بصائر ذوی التمیز، الباب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد:6، صفحہ:17۔

مرتبہ نہیں بلکہ ایک محتاط اندازے کے مطابق کُل 27 مقامات پر مِیلاد (یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری) کا ذِکْر موجود ہے۔

حَسَنؔ وِلادتِ سرکار سے ہوا روشن | مرے خُدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ[1]

وضاحت: یعنی اے حَسَنؔ! اللہ پاک کو بارہویں تاریخ سے اتنا زیادہ پیار ہے کہ مدینے والے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے لیے اِس تاریخ کا انتخاب فرمایا۔

آیئے! ان 27 مقامات میں سے ایک مقام کی آیتِ کریمہ سُنتے ہیں:

اللہ پاک کا عظیم اِحْسان

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا (پارہ:4، آلِ عمران:164)

تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان: بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مَبْعُوث فرمایا۔

بغیر محنت کے اور بِلا معاوضہ، محض بطورِ اِحسان جو انعام کیا جائے، اُسے عربی میں مَنّ کہا جاتا ہے۔[2] اللہ پاک نے فرمایا: ہم نے اِیْمان والوں پر مَنّ فرمایا، یعنی بغیر محنت کے، بلا مُعَاوَضہ، محض بطورِ احسان، اِنہیں یہ نعمت دے دی کہ اپنے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن کی ہدایت کے لیے بھیج دیا ہے۔

رَبِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود | حق تَعالیٰ کی مِنَّت پہ لاکھوں سلام

1... ذوقِ نعت، صفحہ:122۔

2... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:347 خلاصۃً۔

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود | ہم فقیروں کی ثَرْوَت پہ لاکھوں سلام[1]

وضاحت: رَبِّ کریم جو بہت بلند شان والا ہے، اس کی اعلیٰ ترین نعمت محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر اعلیٰ درود ہوں، اللہ پاک نے اپنا مَحْبُوب ہماری ہدایت کے لیے بھیج کر جو احسان فرمایا، اُس احسان پر بھی لاکھوں سلام ہوں۔ وہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو ہم غریبوں کے آقا ہیں، ہم فقیروں کی دولت ہیں، ان پر بے حد درود اور لاکھوں سلام ہوں۔

میلاد فیضانِ مصطفےٰ پانے کا ذریعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! اللہ پاک نے صاف فرمایا کہ ہم نے نبی بھیج کر اِیْمان والوں پر احسان فرمایا ہے، ظاہِر ہے جب نعمت ملے، اِحسان کیا جائے تو اس پر شُکر ادا کیا جاتا ہے اور جو بندہ شُکر کرے، اللہ پاک فرماتا ہے:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ (پارہ:13، ابراہیم:7)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم میرا شُکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔

یعنی تم شُکر کرو! تو تمہاری نعمت میں مزید اِضافہ کیا جائے گا۔

پتا چلا؛ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں تشریف لانا ہم پر بلکہ پُوری کی پُوری انسانیت پر سب سے بڑا اِنْعام ہے، اب اگر ہم اِس اِنْعام کا شُکر ادا کریں ❁ اِس کے شُکرانے میں نوافِل پڑھیں ❁ اِس کے شُکرانے میں تلاوت کریں ❁ اِس کے شُکرانے میں نفل روزے رکھیں ❁ اِس کے شُکرانے میں محفلیں سجائیں، ❁ اِس کے شُکرانے میں ذِکرِ خُدا اور ذِکرِ مصطفےٰ کی کَثْرت کریں ❁ اِس کے شُکرانے میں لوگوں کو کھانے کھلائیں، ❁ اِس کے

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ:298۔

شُکرانے میں صدقہ و خیرات کریں تو اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! اِس نعمت میں اضافہ ہو گا، یعنی وہ نُور جو مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لے کر تشریف لائے، اِس کا زیادہ سے زیادہ فیضان پانے میں ہم کامیاب ہو جائیں گے۔

تم کرو جشنِ وِلادت کی خوشی میں روشنی	وہ تمہاری گورِ تیرہ (اندھیری قبر) جگمگاتے جائیں گے
عیدِ میلادُ النبی کی شب چراغاں کر کے ہم	قبر! نُورِ مصطفےٰ سے جگمگاتے جائیں گے [1]

پُوری انسانیت پر نِرالا اِحسان

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، اللہ پاک نے فرمایا: یہ تم پر بہت بڑا احسان کیا گیا ہے۔ یہ اِحسان کس لحاظ سے ہے، ذرا ہم اِس کی تھوڑی سی تفصیل میں جا کر دیکھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! رُوح خوش ہو جائے گی، ایمان تازہ ہو جائے گا۔

بخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ وَ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا یعنی اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السَّلام کو پیدا فرمایا، آپ کا قَدْ مبارک 60 گز تھا۔ فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ حَتَّى الْآنَ پھر ہر ہر صَدِی میں انسانی قَدْ کی مِقْدار کم ہوتی رہی، ہوتی رہی، یہاں تک کہ یہ زمانہ آ گیا، تب قَدْ میں یہ کمی ہونا رُک گئی۔[2]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ ہے بَرَکتِ وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...!! اِس پر ذرا غور کیجیے! حضرت آدم علیہ السَّلام سے لے کر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ

1... وسائلِ بخشش، صفحہ: 417-418 بتقدم و تاخر۔

2... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب خلق آدم...الخ، صفحہ: 848، حدیث: 3326 ملتقطاً مفسراً۔

پاک تک کا جو زمانہ ہے، اِس کا اگر ہم حِساب لگائیں، پھر جو ابتدا میں قَدْ تھا یعنی 60 گز، اِس کا حساب لگائیں اور انسانی قَدْ میں جتنی کمی ہوئی، اِس سب کو مِلا کر دیکھیں تو ہر 100 سال پر انسانی قَدْ میں 3 فِٹ، 2 انچ کمی ہوتی رہی۔ اب ذرا سوچئے! اگر یہ کمی نہ رُکتی، جیسے گزشتہ صدیوں میں انسانی قَدْ مسلسل کم ہوتا رہا ہے، یونہی کمی ہوتی رہتی، ہر 100 سال پر 3 فٹ، 2 اِنچ تک قَدْ کم ہوتے رہتے، 1501 سال ہو چکے ہیں، پھر اب ہمارے قَدْ کتنے کتنے ہونے تھے؟ قاعدے کے مطابق تو قَدْ منفی میں چلے جاتے، چلیے ہم منفی کی طرف نہیں جاتے، پھر بھی 2، 4 اِنْچ کے بونے بونے ہم رہ جاتے۔

اللہ پاک نے اِحسان کیا، محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو پیدا فرمایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں آنے کی ایک بَرَکت پُوری انسانیت کو یہ نصیب ہوئی کہ انسانی قَدْ میں کمی ہونا رُک گئی اور اللہ پاک کے فضل سے آج ہم پُورے قَدْ کے ساتھ زمین پر کھڑے ہوتے ہیں۔

سُوال تو یہ کیا جاتا ہے کہ **ربیع الاوّل شریف** میں مِیلاد کیوں منایا جاتا ہے؟ میں عرض کرتا ہوں، مِیلاد صِرف **ربیع الاوّل شریف** کے ساتھ خاص نہیں ہے، حق تو یہ بنتا ہے کہ ہم جب بھی آئینے کے سامنے کھڑے ہوں، بال سنواریں، عمامہ باندھیں، اپنا چہرہ دیکھ کر خُوش ہوں، اُس وقت بھی دِل سے کہا کریں: اے اللہ پاک! تیرا شُکر ہے، تُو نے اپنا محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھیج کر مجھ پر احسان فرما دیا۔

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کوہِ طور پر محفلِ میلادِ مصطفےٰ

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کوہِ طُور پر حاضر تھے، اللہ پاک سے ہمکلامی کا سلسلہ تھا، اس دوران رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر آگیا۔

اللہُ اکبر! کمال دیکھیے! ❁ جگہ ہے: **کوہِ طُور۔** ❁ شخصیت ہیں: **اَفْضَل تَرِین نبیوں میں سے ایک حضرت موسیٰ علیہ السَّلام۔** ❁ کلام فرمانے والی ذات **اللہ پاک** کی ہے ❁ اور گفتگو کا موضوع **محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات** ہیں۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کس کمال کے ساتھ ذِکْرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہوا ہوگا...!!

ذِکْر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو | نمکیں حُسْن والا ہمارا نبی

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر پاک کی مثال کھانے میں نمک کی سی ہے، جس طرح کھانا بغیر نمک کے اَدھورا رہتا ہے یوں ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے بغیر ہر ذکر اَدھورا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اُس روز کوہِ طور پر اللہ پاک اور حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کے درمیان کیا باتیں ہوئیں، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اُنہیں ذِکْر کیا، فرمایا:[1]

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ٘ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ جو اِس رسول کی اِتّباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں، جسے یہ (اہلِ کتاب)

[1]... طبری، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:157، جلد:6، صفحہ:83، رقم:15230۔

عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

(پارہ:9،اعراف:157)

اپنے پاس توارات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ اُنہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور اُنہیں بُرائی سے منع کرتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال فرماتے ہیں اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرتے ہیں اور اُن کے اوپر سے وہ بوجھ اور قیدیں اتارتے ہیں جو اُن پر تھیں تو وہ لوگ جو اُس نبی پر ایمان لائیں اور اُس کی تعظیم کریں اور اُس کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

یعنی وہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کے غُلاموں کو خاصُ الْخاص رحمت عطا کی جائے گی، وہ کون ہیں؟ اے موسیٰ! (1):وہ اَلرَّسُوْل (یعنی خاصُ الخاص) رسول ہیں، سب رسولوں کو رسالت، اُنہیں کے صدقے عطا کی گئی ہے (2):اے موسیٰ! ہمارے پیارے محبوب اَلنَّبِی یعنی غیب کی خبریں بتانے والے (خاص الخاص) نبی بھی ہیں، اُن کے عِلاوہ جتنے نبی ہیں، سب کو تاجِ نبوت انہی کے صَدْقے عطا کیا گیا ہے (3):اے موسیٰ! وہ اُمِّی بھی ہیں، یعنی وہ شاندار ماں کے بیٹے ہوں گے، اُمُّ القریٰ (مکّہ مکرمہ) میں تشریف لائیں گے، دُنیا میں کسی کے شاگرد، مُرِید یا فیض یافتہ نہیں ہوں گے، اس کے باوُجود شان یہ ہو گی کہ دُنیا کے بڑے بڑے عالِم، بڑے بڑے فاضِل، بڑے بڑے فلاسفر (***Philosophers***) ان کی شاگردی کے لیے ترسیں گے (4):اے موسیٰ! ہمارے مَحْبُوب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے پاکیزہ نام، اُن کے اعلیٰ اَوْصاف، یہاں تک کہ اُن کا

حُلیہ مُبارَک تورات میں بھی موجود ہے، اِنجیل میں بھی ہو گا، ان کے نام، اَوْصاف، اَحْوال بنی اسرائیل کو یاد ہوں گے (5): وہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیا کریں گے (6): بُری باتوں سے منع کیا کریں گے (7): وہ اچھی چیزیں، جو بنی اسرائیل پر اُن کی سرکشی کی وجہ سے حرام کی گئی ہیں، ہمارے مَحْبُوب اُن کو حلال کر دیں گے (8): وہ چیزیں جو بنی اسرائیل کے لیے عارضی طَور پر حلال کی گئی ہیں، جیسے شراب وغیرہ، ہمارے مَحْبُوب نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اُنہیں ہمیشہ کے لیے حرام کر دیں گے (9): اے موسیٰ! ہمارے مَحْبُوب نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) بنی اسرائیل سے بوجھ اُتار دیں گے یعنی وہ سخت شرعی اَحْکام جو بنی اسرائیل کو دیئے گئے جیسے ناپاک کپڑے کو کاٹ دینا، جس عُضْو سے گُناہ ہو، اسے کاٹ کر جسم سے علیحدہ کر دینا وغیرہ، ایسے اَحْکام میں اپنی اُمّت کے لیے نرمی فرما دیں گے۔ الغرض ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حَلَّالُ الْمُشْکِلَاتِ (مشکلات حل فرمانے والے)، دَافِعُ الْبَلِیَّاتِ (آفتیں دُور کرنے والے) ہوں گے۔[1]

اِس دشتِ بے یقیں میں ایماں مِرے مُحَمَّد	سب بحر و بر ہے اُن کا، سلطاں مِرے مُحَمَّد
ہر درد بادَوا ہے، ہر زَخم باشفا ہے	شافِع مِرے مُحَمَّد، دَرماں مِرے مُحَمَّد

آسانیاں پیدا کرنے والے نبی

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 9 اَوْصافِ مصطفےٰ ہیں جو اس مقام پر ذِکْر ہوئے، ویسے تو ان میں سے ہر وَصْف ہی ایسا ہے کہ اس پر پُوری پُوری کتاب لکھی جا سکتی ہے، میں صِرْف ایک وَصْفِ پاک کی طرف تَوَجُّہ دِلانا چاہتا ہوں، اللہ پاک نے فرمایا:

وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اُن کے اوپر سے وہ

[1]... نعیمی، پارہ: 9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 157، جلد: 9، صفحہ: 277۔

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ	بوجھ اور قیدیں اتارتے ہیں جو اُن پر تھیں۔

یعنی اے موسیٰ علیہ السّلام! بنی اسرائیل پر بہت سارے اَحکام بڑے مشکل ہیں، ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آسانیاں بانٹنے والے نبی بن کر تشریف لائیں گے، ❁ بنی اسرائیل کی توبہ کی یہ صُورت رکھی گئی کہ بعض گُناہوں میں خُود کو ہلاک کریں تو ہی توبہ قبول ہو گی مگر مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آجانے کے بعد دستور جُدا ہو گا، بندے نے کیسا ہی بڑا گُناہ کیوں نہ کر لیا ہو، صِرْف شرمندگی کے دو آنسوؤں سے گُناہ دُھل جایا کریں گے ❁ بنی اسرائیل میں دَسْتور ہے، جس عُضْو سے گُناہ ہو جائے، اُس عُضْو کو کاٹ ڈالا جائے، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آجانے کے بعد دَسْتُور بدل جائے گا، اعضا کاٹنے نہیں پڑیں گے ❁ بنی اسرائیل کے لیے قانُون ہے، کپڑے پر گندگی لگ جائے تو اُسے کاٹ کر پاک کیا جائے گا، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آنے سے دَسْتُور نیا ہو گا، پانی سے دھو کر ہی کپڑا پاک ہو جایا کرے گا ❁ بنی اسرائیل کے لیے انداز یہ ہے کہ کوئی گُناہ کر لے تو اُس کے دروازے پر گُناہ لکھ دیا جاتا ہے، جب پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئیں گے، پھر رحمتوں کا اِظْہار بھی نئے انداز سے ہوا کرے گا، گُناہوں پر پردے ڈال دیئے جایا کریں گے۔[1]

آئی نئی حکومت، سکّہ نیا چلے گا	عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت
خطبہ ہوا زمیں پر سکّہ پڑا فلک پر	پایا جہاں نے آقا صبحِ شبِ وِلادت
پڑھتے ہیں عرش والے سنتے ہیں فرش والے	سلطانِ نو کا خطبہ صبحِ شبِ وِلادت

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:157، جلد:3، صفحہ:451 بتصرف۔

تمہیں بہتر دیا گیا ہے

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بنی اسرائیل سے جب گُناہ ہو جاتا تو وہ کفّارہ ادا کرتے تھے، کاش! ہمارے لیے بھی ایسے ہی کفّارے مقرّر ہوتے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سُنا تو 3 مرتبہ کہا: اَللّٰھُمَّ لَا نَبْغِیْھَا اے اللہ پاک! ہم یہ نہیں چاہتے، اے اللہ پاک ہم یہ نہیں چاہتے، اے اللہ پاک ہم یہ نہیں چاہتے۔

پِھر فرمایا: تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے، وہ اُس سے بہتر ہے جو بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا، بنی اسرائیل میں کسی سے گُناہ ہو جاتا تو اُس کا گُناہ اور اُس کا کفّارہ دروازے پر لکھ دیا جاتا تھا، اگر وہ کفّارہ دیتا تو دُنیا میں رُسوائی ہوتی تھی، نہ دیتا تو آخرت میں رُسوائی کا سبب بنتا تھا، تمہارے لیے اللہ پاک نے فرمایا:[1]

وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۱۰﴾
(پارہ:5، النساء:110)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو کوئی بُرا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔

یعنی تم میں سے کوئی گُناہ کرے تو اُس کے دروازے پر گُناہ لکھا نہیں جاتا، کفّارہ دے کر لوگوں کے سامنے رُسوائی نہیں ہوتی، تمہارے لیے یہ قانُون رکھا گیا کہ گُناہ ہو گیا، بَس گھر میں چُھپ کر شرمندگی کے آنسو بہاؤ! سچّے دِل سے توبہ کر لو، دُنیا بھی اچھی ہو جائے گی، آخرت میں بھی عذاب سے بچ جاؤ گے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کتنی پیاری بات لکھتے ہیں:

1... طبری، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:108، جلد:1، صفحہ:531، رقم:1786۔

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا، اب ہو گی یا روزِ جزا
دِی اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں[1]

وضاحت: مجھے تو یہ ڈر و خوف ستائے جارہا تھا کہ نا جانے اِس دُنیا ہی میں اللہ پاک میرے گناہوں پر میری پکڑ فرمالے گا یا پھر آخرت میں رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا، مگر قربان جاؤں اپنے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت پر! جس نے مجھ گناہ گار کو اپنے دامن میں لے لیا اور کہا: گھبراؤ نہیں تم یہاں بھی امان میں ہو اور آخرت میں بھی۔

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! اب تو **ربیعُ الْاَوَّل شریف** تشریف لے آیا، اب تو ہم نے میلاد منانا ہی منانا ہے، حق یہ بنتا ہے کہ ہم روزانہ جب صبح اُٹھیں، دروازے سے باہَر نکلیں، ذرا آنکھ اُٹھا کر دروازے کی چوکھٹ کو دیکھیں، ہمارے گُنَاہوں کی فہرست وہاں موجود نہ ہو تو یادِ مصطفےٰ میں تڑپ کر، جذبۂ شُکر سے لبریز ہو کر کہیں: اے اللہ پاک! تُو نے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پیدا فرمایا، اُن کے صدقے ہم گنہگاروں کا پردہ رہ گیا، اے مالِکِ کریم! تیرا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔

پیارے آقا کی مزید نوازشات

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے سے مزید کیا کیا اِنْعام ہم پر ہوئے، خلاصۃً سنیے! ❁ فرمایا: زمین کو ہمارے لیے پاکی کا ذریعہ بنادیا گیا (پہلی اُمّتوں کے لیے ایسا نہیں تھا)۔[2]

1... حدائقِ بخشش، صفحہ: 110۔
2... مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، صفحہ: 194، حدیث: 522۔

یعنی ہمیں اگر پانی نہ ملے تو ہم مٹی کے ذریعے تیمم کر لیں، ہم پاک ہو جائیں گے، پہلی اُمّتوں کو پانی ہی کے ذریعے پاکی ملتی تھی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کیسی عظیم شان ہے، پہلے کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کِرام تشریف لائے، سب بڑی اُونچی شانوں والے تھے، بہت ہی کمال والے تھے مگر مٹی کو پاکی کا ذریعہ کسی کے لیے نہ بنایا گیا، یہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی کی شان ہے، آپ کی وِلادتِ پاک ہی کی برکت ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس قدَم اِس زمین پر لگ گئے، یہ ساری کی ساری زمین پاکی کا ذریعہ بن گئی ❁ مزید فرمایا: ہمیں سلام وہ دیا گیا، جو اَہْلِ جنّت کا سلام ہے (یعنی ہم جو ملاقات کے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہتے ہیں، یہ پہلی اُمّتوں میں نہیں تھا، ہمیں ہی دیا گیا، لہٰذا جب بھی مسلمان بھائیوں سے ملیں، سلام بھی کریں اور ساتھ ہی دِل میں شُکر بھی ادا کریں کہ یہ سلام بھی وِلادتِ مصطفےٰ کی ہی برکت ہے) ❁ فرمایا: ہمیں **آمین** دی گئی، جبکہ یہ پہلے نبیوں کو بھی نہیں دی گئی تھی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! آمین کو دُعا کی مُہر قرار دیا گیا ہے۔ یہ آمین کا لفظ پہلے نبیوں کو بھی عطا نہیں ہوا تھا، ہمیں دیا گیا، لہٰذا جب بھی دُعا مانگیں، آمین کہیں تو دِل میں شُکر کیا کریں کہ یہ لفظ بھی وِلادتِ مصطفےٰ کا صدقہ ہے ❁ ہم مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ پڑھتے ہیں،[2] اِس کی فضیلت یہ ہے کہ جو بندہ مصیبت پر اِنَّا لِلّٰہِ پڑھتا ہے، اُس پر اللہ پاک رحمتیں بھی بھیجتا ہے، درود بھی بھیجتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اُس کے دِل میں ہدایت بھی ڈال دیتا ہے۔[3] اِنَّا

[1]... جامع صغیر، صفحہ:75، حدیث:1173۔
[2]... جامع صغیر، صفحہ:76، حدیث:1176۔
[3]... موسوعہ ابنِ ابی الدنیا، کتاب قصر الامر، جلد:3، صفحہ:305، حدیث:8۔

لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ بھی اِس اُمّت کی خصوصیات میں سے ہے، لہٰذا جب بھی اِنَّا لِلّٰہِ پڑھیں تو دِل میں شُکر ادا کریں کہ یہ بھی وِلادتِ مصطفےٰ کا صدقہ ہے ۞ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مجھ سے میری اُمّت کے معاملے میں وعدہ فرمایا کہ انہیں (عام) قحط سالی میں مُبتَلا کر کے ہلاک نہ فرمائے گا اور ان پر دُشمن کو (مکمل) غلبہ نہیں دے گا۔[1]

یعنی ایسا کبھی نہ ہو گا کہ قحط پڑے اور ساری اُمّت ہلاک ہو جائے، جیسے پہلی اُمّتوں کو گُناہوں کے سبب قحط میں مُبتَلا کر دیا جاتا تھا، یونہی دُشمن کو ایسا غلبہ بھی نہیں دیا جائے گا کہ ساری اُمّت ہی شکست کھا جائے، جیسے بنی اسرائیل پر بُخْت نَصَّر کو مُسَلَّط کر دیا گیا تھا۔

پتا چلا: جب ہم ۞ کھانا کھائیں ۞ رات کو کھا کر سوئیں ۞ صبح اُٹھ کر پھر کھائیں ۞ جب لقمہ مُنہ میں جائے تب بھی مِیلاد منائیں، یعنی دِل میں شُکر کریں کہ لاکھ گُناہوں کے باوُجود مجھ سے رِزْق روکا نہیں گیا، یہ بھی وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا صدقہ ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس طرح کے اور بہت سارے انعامات ہیں، جو اللہ پاک نے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ہم پر فرمائے ہیں۔ یہ سب انعامات تقاضا کرتے ہیں کہ ہم پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی خوشیاں منائیں، دُھوم دھام سے منائیں، خُوب منائیں اور خوب جوش و جذبے کے ساتھ، انتہائی عاجزی و انکساری کے ساتھ، شُکر منائیں کہ اللہ پاک نے ایسے باکمال و بے مثال محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ رحمت ہمیں عطا فرما دیا ہے۔

[1]... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب مایکون من الفتن، صفحہ:636، حدیث:3952۔

زمانہ بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جِس کا کھانا اُسی کا گانا
تونعمتیں جن کی کھارہے ہیں اُنہیں کے ہم گیت گارہے ہیں[1]

محافِلِ میلاد کی برکات

امام جَلَالُ الدِّین سَیُوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس گھر، مسجد یا محلّے میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّے کو گھیر لیتے ہیں ❁ اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل عَلَیْہِمُ السَّلَام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لیے رحمت ورِضوان کی دُعا کرتے ہیں ❁ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ اللہ پاک اُس گھر کو قحط سالی ❁ وبائی امراض ❁ آگ لگنے ❁ ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے مَحْفُوظ رکھتا ہے ❁ اُس گھر کے رہنے والوں کو بُغض وحسد سے ❁ بُری نظر سے ❁ اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے ❁ اور اُس گھر کے اَہْلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں۔[2] حضرت خواجہ جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اِس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔[3] حضرت سَرِی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصْل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرف وصِرف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ

1... دیوانِ سالک، صفحہ:36۔
2... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:10 ملخصًا۔
3... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:8۔

اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنۡ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الۡجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت مرحبا! صد مرحبا!

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا 1501 واں میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! اَلحمدُ لِلّٰہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اِس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجیے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مُطابِق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کر لیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مُختَص کیجیے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجیے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجیے! اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! وہ ذِکرِ مَحۡبُوب کے لیے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، ایک، دو نعتیں پڑھ لیجیے! امام

1... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 10۔

صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کر دیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: صبحِ بہاراں، اِسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً ❁ سیاہ فام غلام ❁ بھیانک اُونٹ ❁ بڈھا پجاری ❁ نور والا چہرہ ❁ نور کا کھلونا ❁ عاشقِ میلاد بادشاہ اِن میں سے کوئی بھی رسالہ یا ❁ شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات والی مختصر کتاب حاصِل کیجیے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجیے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مُطابِق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجیے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لیے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجیے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اِس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

منانا جشنِ میلادُ النّبی ہرگز نہ چھوڑیں گے
جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد